سوال

(635)ڈاڑھی رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈاڑھی رکھنے کے متعلق اللہ اوراس کے رسول ﷺ کیا فرماتے ہیں؟ کیا یہ فرض ہے کہ سنت اور اگر سنت ہے تو مؤکدہ یا غیر مؤکدہ، تفصیل سے جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اس سے میرے حلقے کے بہت سے احباب کا بھلا ہوگا۔ (شیخ عبدالرحمن۔ اسلام آباد) (۲۸اپریل ۱۹۹۵ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈاڑھی رکھنا واجب ہے۔ انبیاء علیہ السلام کی سنت قدیمہ ہے۔ صحیح احادیث میں اس کی تعبیر بصیغۂ امر کی گئی ہے جو وجوب کی دلیل ہے۔ چنانچہ فرمایا: 'وَاعْفُوا اللُّحٰی' یعنی داڑھیاں بڑھاؤ اور بعض الفاظ میں 'أَوْفُوا، اَرْخُوا، اَرْجُوا، وَفِّروا' ہے۔

امام نووی شرح مسلم میں فرماتے ہیں:

'وَمَعْنَاہا کُلّھا تَرْکُہا عَلٰی حَالِہا ہٰذَا ہُوَالظَّاہِرُ مِنَ الْحَدِیْثِ الَّذِیْ تَقْتَضِیْہِ الْفَاظُہ' (۳/ ۱۵۱)

''یعنی ان تمام الفاظ کا مفہوم یہ ہے کہ ڈاڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دو۔ حدیث کے ظاہری الفاظ کا تقاضا یہی ہے۔ دیگر بعض احادیث میں دس امور کو فطرت قرار دیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک إعفاء اللحیۃ (ڈاڑھی کا بڑھانا) بھی ہے۔ (صحیح مسلم: ۳/ ۱۴۷) مزید وضاحت کے لیے ملاحظہ ہو۔ (الاعتصام ۱۱ نومبر ۱۹۹۴ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس :صفحہ:468